گھرانے کی ساخت اور خاندانی نظام

مشترکہ خاندانی نظام / ایک ساتھ رہنے کا رجحان کم ہو رہا ہے لیکن یہ تبدیلی آہستہ اور ہر صوبے میں مختلف ہے۔

پاکستان میں شہری آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ مشترکہ خاندانی نظام بھی آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ تاہم، اس تبدیلی کی رفتار ہر صوبے میں ایک جیسی نہیں ہے۔

ملکی سطح پر مشترکہ خاندانوں میں رہنے کا رجحان واقعی کم ہوا ہے، لیکن یہ کمی آہستہ آہستہ ہوئی ہے۔ 1990-91 میں 44.5% گھرانے مشترکہ خاندانی نظام پر مشتمل تھے، جبکہ اب یہ شرح کم ہو کر 38.8% رہ گئی ہے۔

مشترکہ خاندانوں میں رہنے کے رجحان کی شرح

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

گھرانے کی ساخت اور خاندانی نظام

مشترکہ خاندانی نظام/ایک ساتھ رہنے کا رجحان کم ہو رہا ہے—لیکن یہ تبدیلی آہستہ اور ہر صوبے میں مختلف ہے۔

(اسلام آباد)، 14 ستمبر 2026

پاکستان میں شہری آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ مشترکہ خاندانی نظام بھی آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ تاہم، اس تبدیلی کی رفتار ہر صوبے میں ایک جیسی نہیں ہے۔

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے 1990-91 سے 2024-25 کے دوران چار قومی سرویز کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا۔ اس تجزیے میں یہ دیکھا گیا کہ کتنے پاکستانی گھرانے مشترکہ یا بڑے خاندان کی صورت میں رہتے ہیں، یعنی ایسے گھرانے جہاں صرف والدین اور بچے ہی نہیں بلکہ والدین کے والدین، بہن بھائی، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں یا سسرالی رشتہ دار بھی ایک ہی گھر میں رہتے ہوں۔

ملکی سطح پر مشترکہ خاندانوں میں رہنے کا رجحان واقعی کم ہوا ہے، لیکن یہ کمی آہستہ آہستہ ہوئی ہے۔ 1990-91 میں 44.5% گھرانے مشترکہ خاندانی نظام پر مشتمل تھے، جبکہ اب یہ شرح کم ہو کر 38.8% رہ گئی ہے۔

زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ تبدیلی پورے ملک میں یکساں نہیں رہی۔ 1990 سے اب تک ہونے والے ہر سروے میں سندھ میں ایک ساتھ رہنے والے خاندانوں کا تناسب سب سے کم رہا ہے، اور وقت کے ساتھ اس کمی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت سندھ میں صرف 31.5% گھرانے ایک ساتھ رہ رہے ہیں۔ دوسری طرف، خیبر پختونخوا میں تقریباً پورے عرصے کے دوران ایک ساتھ رہنے والے خاندانوں کا تناسب سب سے زیادہ رہا ہے، اگرچہ وہاں بھی اس شرح میں آہستہ آہستہ کمی آئی ہے۔ بلوچستان میں سب سے نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ 1990-91 میں بلوچستان مشترکہ خاندانی نظام کے لحاظ سے ملک میں سب سے آگے تھا، لیکن اس کے بعد یہاں دوسرے تمام صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ کمی ریکارڈ کی گئی۔ آج بلوچستان میں مشترکہ خاندانوں کی شرح 34.8% رہ گئی ہے۔

چاروں سروے سالوں کے اعداد و شمار کا موازنہ کیا جائے تو بلوچستان میں مشترکہ خاندانوں کی شرح میں سب سے زیادہ کمی آئی ہے، جو 49.3% سے کم ہو کر 34.8% رہ گئی، یعنی 14.5% پوائنٹس کی کمی۔ یہ تمام صوبوں میں سب سے بڑی کمی ہے۔ خاص طور پر 2007-08 کے بعد یہ کمی زیادہ نمایاں رہی، جب شرح 43.5% سے کم ہو کر 34.8% ہو گئی، یعنی صرف اس عرصے میں 8.7% پوائنٹس کی کمی۔ سندھ میں دوسری سب سے بڑی کمی سامنے آئی، جہاں مشترکہ خاندانوں کی شرح 38.7% سے کم ہو کر 31.5% رہ گئی، یعنی 7.2% پوائنٹس کی کمی۔ پنجاب میں مجموعی طور پر سب سے کم تبدیلی دیکھی گئی۔ یہاں شرح 45.6% سے کم ہو کر 41.6% ہوئی، یعنی صرف 4.0% پوائنٹس کی کمی۔ چاروں سرویز کے دوران پنجاب کی شرح ایک محدود دائرے میں رہی اور اس میں کسی ایک سمت میں بہت تیز تبدیلی نظر نہیں آئی۔ خیبر پختونخوا میں یہ شرح 47.7% سے کم ہو کر 44.9% ہو گئی، یعنی 2.8% دپوائنٹس کی کمی۔

یہ اعداد و شمار ہمیں صرف یہ بتاتے ہیں کہ خاندانی رہن سہن کے انداز میں تبدیلی آ رہی ہے۔ تاہم، اس تبدیلی کا لوگوں کی زندگی پر اچھا یا برا اثر پڑا ہے، یہ ان اعداد و شمار سے طے نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک زیادہ پیچیدہ سوال ہے جس کا تعلق لوگوں کی اقدار، ترجیحات اور ذاتی حالات سے بھی ہے۔

اس تجزیے میں کسی گھرانے کو "مشترکہ یا بڑا خاندان" اس وقت شمار کیا گیا جب گھر کے سربراہ، ان کے شریک حیات اور بیٹے یا بیٹی کے علاوہ بھی کم از کم ایک ایسا فرد گھر میں موجود ہو جس کا گھر کے سربراہ سے کوئی دوسرا رشتہ ہو۔

Extended-family households in Pakistan: a gradual decline since 1990

Four independent national surveys, 1990-91 to 2024-25, national and by province

ABOUT THIS ANALYSIS

A household is classified as "extended" if it includes any member beyond head, spouse, and children (a parent, sibling, grandchild, in-law, or other relative of the head), based on each survey's own household roster. Computed independently from PDHS 1990–91 and Pakistan HIES 2007–08, 2018–19, and 2024–25.

The national trend, and how each province compares

% of households classified as extended family

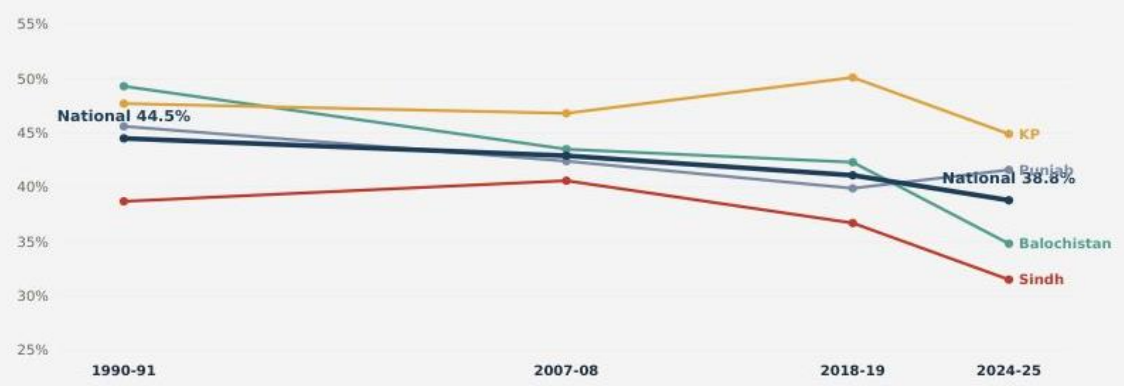

KP has held the highest extended-household share in every survey since 2007-08, but in 1990-91 Balochistan narrowly led instead (49.3% vs. KP's 47.7%). Given Balochistan's smaller sample size in that earliest wave, this could reflect a genuine historical shift or simply sampling variation.

The numbers behind the chart

% extended households, by province and survey year

Province	1990-91	2007-08	2018-19	2024-25
KP	47.7%	46.8%	50.1%	44.9%
Punjab	45.6%	42.4%	39.9%	41.6%
Balochistan	49.3%	43.5%	42.3%	34.8%
Sindh	38.7%	40.6%	36.7%	31.5%

44.5% → 38.8%
National decline, 1990-91 to 2024-25

Sindh always lowest
Sindh has the lowest extended-household share in every one of the four surveys

4 surveys
Independent national surveys, 1990-2025, spanning DHS and HIES instruments

Every province has moved in the same broad direction as the national trend, though not always smoothly — Balochistan's decline has been especially sharp since 2007-08 (43.5% → 34.8%), while Punjab has moved within a narrower band throughout.

Sources: Pakistan Demographic and Health Survey (PDHS) 1990–91; Pakistan HIES 2007–08, 2018–19, and 2024–25 (Pakistan Bureau of Statistics). All figures computed independently by GDAP from each survey's own household roster.

Gallup Pakistan Digital Analytics

Source: Gallup Pakistan Digital Analytics; Pakistan Demographic and Health Survey (1990-91) and Pakistan HIES (2007-08, 2018-19, 2024-25), Pakistan Bureau of Statistics.
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Monday, 14th September 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)